مختصر سوالات مع جوابات

سوال 1: حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدیث وہ ہے جس کا اطلاق حضور اکرم ﷺ کے قول، فعل اور تقریر پر کیا جائے۔

سوال 2: تقریر کا کیا معنی ہے؟

جواب: کسی شخص نے حضور اکرم ﷺ کی موجودگی میں کچھ کام کیا یا کچھ کہا اور حضور اکرم ﷺ نے نہ اس سے انکار فرمایا ہو، اور نہ ہی اس سے منع فرمایا ہو، بلکہ خاموش رہے اور اس کو ثابت رکھا۔

سوال 3: حدیث کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: حدیث کی تین اقسام ہیں، مرفوع، موقوف، مقطوع۔

سوال 4: مرفوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر وہ حدیث جس کی سند کی انتہا حضور ﷺ تک ہو۔

سوال 5: موقوف کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر وہ حدیث جس کی سند کی انتہا صحابی رضی اللہ عنہ تک ہو۔

سوال 6: مقطوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر وہ حدیث جس کی سند کی انتہا تابعی رضی اللہ عنہ تک ہو۔

سوال 7: حدیث اور اثر میں فرق بیان کریں؟

جواب: بعض کے نزدیک مرفوع اور موقوف کو حدیث کہتے ہیں، اور بعض کے نزدیک مقطوع کو اثر کہتے ہیں، لیکن کبھی حدیث مرفوع کو اثر کہتے ہیں۔

سوال 8: حدیث مرفوع کو اثر کہنے پر دلائل ذکر کریں۔

جواب: دو دعائیں جو حضور اکرم ﷺ کی جانب سے ہماری طرف پہنچی انہیں دعائے مشورہ کہتے ہیں اس جگہ لفظ ماثور استعمال ہوا ہے۔

سوال 9: امام طحاوی کی کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب: امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "احادیث نبویہ ﷺ" پر مشتمل ہے، لیکن انہوں نے اس کا نام شرح معانی الاثار رکھا ہے۔

سوال 10: امام طبرانی کی کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب: امام سخاوی فرماتے ہیں، کہ امام طبرانی کی کتاب احادیث مرفوع کے ساتھ خاص ہے لیکن انہوں نے تہذیب الاثار نام رکھا ہے۔

سوال 11: حدیث اور خبر میں فرق بیان کریں۔

جواب: حدیث اور خبر ایک ہی معنی میں ہیں، بعض کے نزدیک حدیث حضور اکرم ﷺ، صحابی اور تابعی رضی اللہ عنہم کے ساتھ خاص ہے اور خبر بادشاہوں اور ماضی کے ایام کی خبروں کے ساتھ خاص ہے۔

سوال 12: حدیث اور خبر کی دلیل بیان کریں۔

جواب: کیونکہ اسی وجہ سے سنت میں مشغول ہونے والے کو محدث کہتے ہیں، اور تواریخ میں مشغول ہونے والے کو اخباری کہتے ہیں۔

سوال 13: مرفوع کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں۔

جواب: مرفوع کی دو قسمیں ہیں، صریحی، حکمی

سوال 14: صریحی کی تعریف کیا ہے؟

جواب: وہ حدیث جس کی سند حضور اکرم ﷺ تک صراحتاً پہنچتی ہو۔

سوال 15: حکمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ حدیث جس کی سند حضور اکرم ﷺ تک حکماً پہنچتی ہو۔

سوال 16: صریحی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: صریحی کی تین اقسام ہیں، قولی صریحی، فعلی صریحی، تقریر صریحی۔

سوال 17: قولی صریحی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی رضی اللہ عنہ یہ کہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو اس طرح فرماتے سنا۔

سوال 18: فعلی صریحی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی رضی اللہ عنہ یہ کہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا۔

سوال 19: تقریری صریحی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ کہے کہ حضور اکرم ﷺ کی موجودگی میں کہ فلاں نے اس طرح کیا یا کہا اور حضور اکرم ﷺ نے اس سے منع نہ کیا ہو۔

سوال 20: حکمی کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: حکمی کی تین قسمیں ہیں، قولی حکمی، فعلی حکمی، تقریری حکمی۔

سوال 21: قولی حکمی کستے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی نے کچھ کہا اور اس میں اپنی جانب سے کچھ اجتھاد نہ کیا اور نہ ہی وہ بات پچھلی کتابوں سے لی جیسے انبیاء کرام علیہ السلام کے بارے میں خبریں دینا، قیامت کے احوال، فتنوں کے بارے میں خبریں دینا

سوال 22: فعلی حکمی کستے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی نے کچھ کیا اور اپنی جانب سے اجتہاد نہ کیا ہو۔

سوال 23: تقریری حکمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صحابی کہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان، حضور اکرم ﷺ کے دور میں اس طرح کرتے تھے، یا یہ کہتے تھے کہ اس طرح کرنا سنت سے ثابت ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ سنت سے مراد حضور اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

سوال 24: سند کس کو کہتے ہیں؟

جواب: حدیث کو روایت کرنے والے راویوں کو سند کہتے ہیں۔

سوال 25: اسناد کی تعریف بیان کریں؟

جواب: سند ہی اسناد کے معنی میں ہے، سند کو ذکر کرنا اسناد ہے، متن کے طریقے سے حکایت کرنا اسناد کہلاتا ہے۔

سوال 26: متن کی تعریف بیان کریں؟

جواب: جس کی طرف اسناد کی انتہا ہو جائے متن کہلاتا ہے۔

سوال 27: متصل اور منقطع کی تعریف بیان کریں۔

جواب: متصل: حدیث میں کوئی راوی ساقط نہ ہو۔

منقطع: اگر حدیث میں ایک راوی یا زیادہ راوی ساقط ہو جائیں۔

سوال 28: معلق اور مرسل کی تعریفیں بیان کریں۔

جواب: معلق: اگر سند کے شروع سے کوئی راوی ساقط ہو جائے۔

مرسل: اگر سند کے آخر سے کوئی راوی ساقط ہو جائے۔

سوال 29: تعلیقات بخاری میں سے دو بیان کریں۔

جواب: تعلیقات بخاری کا حکم "اتصال" ہے کیونکہ امام بخاری نے اس کتاب میں صحیح حدیثوں کو ہی ذکر کیا ہے۔ اگر امام بخاری صیغہ معروف کا استعمال کریں تو حدیث قطعی طور پر درست ہو گی، اور اگر مجہول صیغے کے ساتھ ہو تو اس حدیث میں ان کے نزدیک کلام ہے۔

سوال30: جمہور علماء کے نزدیک مرسل کا حکم بیان کریں۔

جواب: جمہور علماء کے نزدیک توقف ہے کیونکہ وہ نہیں جانتا جو راوی ساقط ہوا وہ ثقہ ہے یا غیر ثقہ۔

سوال31: امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک مرسل کا حکم بیان کریں۔

جواب: امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک مرسل حدیث مطلقاً مقبول ہے۔

سوال32: معضل کی تعریف بیان کریں۔

جواب: اگر سند کے درمیان سے دو راوی پے در پے ساقط ہو جائیں۔

سوال33: انقطاع کو پہچاننے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: زمانہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے، اکھٹے نہ ہونے کی وجہ سے، مروی عنہ کی جانب سے اجازت نہ ہونے کی وجہ سے۔

سوال34: مدلس کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ منقطع کی ایک قسم ہے، اس سے مراد ہے کہ راوی اپنے شیخ کو چھوڑ کر یعنی (جس سے براہ راست حدیث سنی) اپنے دادا شیخ سے روایت کرے تو اسے مدلس کہتے ہیں۔

سوال35: انقطاع سند کی پہچان کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: راوی کا سند سے ساقط ہونا راوی اور اس کے شیخ کے درمیان ملاقات کے نہ ہونے سے معلوم ہو گا، دونوں کے درمیان ملاقات کا نہ ہونا یا تو اس طرح ہو گا کہ دونوں کا زمانہ ایک نہ ہو یا زمانہ تو ایک ہو مگر دونوں کا ایک جگہ اجتماع نہ ہوا ہو، یا روای جس سے روایت کر رہا ہے اس کی طرف سے حدیث بیان کرنے کی اجازت نہ ہو۔

سوال36: تدلیس کی لغوی تعریف بیان کریں؟

جواب: لغت میں تدلیس سے مراد ہے کہ بیع میں سامان کے عیب کو چھپانا اور کہا جاتا ہے، کہ تدلیس (الدلس) سے مشتق ہے۔

اور وہ ہے شدید اندھیرے کا چھا جانا۔

راویوں کی جانب سے اختلاف میں تطبیق ممکن ہو تو فبہا ورنہ توقف کریں گے۔

سوال37: مدلس کا حکم بیان کریں؟

جواب: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس راوی کے بارے میں تدلیس کا ثبوت ہو جائے، اس کی وہی روایت قبول کرینگے جسے صراحت کے ساتھ بیان کرے، مثلاً حدثنا یا **سمعت** وغیرہ صیغے سے حدیث نقل کرے۔

سوال38: تدلیس کا حکم بیان کریں۔

جواب: شیخ شمنی کہتے ہیں کہ آئمہ حدیث کے نزدیک تدلیس حرام ہے، اور امام وکیع بن جراح فرماتے ہیں کہ جب تدلیس کپڑا فروخت کرنے میں حلال نہیں ہے تو حضور اکرم ﷺ کی حدیث میں کیسے حلال ہو سکتی ہے، اور امام شعبہ نے اس کی مذمت میں مبالغہ کیا ہے۔

سوال39: تدلیس کرنے والے کی روایت کا حکم کیا ہے؟

جواب: تدلیس کرنے والے کی روایت کو قبول کرنے کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے، اس میں تین اقوال ہیں،

نمبر1: ایک جماعت کا مذہب یہ ہے کہ تدلیس جرح ہے اگر کسی کے متعلق معلوم ہو جائے کہ یہ تدلیس کرتا ہے تو اس کی رویت بالکل قبول نہیں۔

نمبر2: دوسرے قول کے مطابق تدلیس کرنے والے کی روایت مطلقاً قبول کی جائے گی۔

نمبر3: جمہور محدیثین فرماتے ہیں کہ:

اگر ضعیف راوی سے کرتا ہے تو مردود ہے۔

سوال40: تدلیس کی وجہ بیان کریں؟

جواب: تدلیس کا باعث لوگوں کے لئے کچھ غرض فاسد ہوتی ہے، یعنی شیخ کی عمر کا راوی کی عمر سے کم ہونے کی وجہ سے شیخ کے نام کو حذف کر دینا، یا شیخ کا لوگوں میں مرتبہ نہ ہو اور مشہور نہ ہونے کی بناء پر شیخ کو حذف کر دینا۔

سوال41: المضطرب کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر حدیث کی سند یا متن میں کثیر راویوں یا ایک ہی راوی کے بیان میں اختلاف ہو جائے تو اسے مضطرب کہتے ہیں، جیسے تقدیم و تاخیر میں اختلاف یا کمی و زیادتی میں اختلاف۔ (حکم مضطرب پیچھے گزر چکا ہے)

سوال42: مدرج کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر راوی اپنا یا کسی صحابی یا تابعی کا کلام کسی غرض کی وجہ سے حدیث میں شامل کرے تو اسے مدرج کہتے ہیں۔

سوال43: عنعنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کو عن فلانٍ، عن فلانٍ لفظ سے روایت کرنے کو عنعنہ کہتے ہیں۔

سوال44: معنعن کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو حدیث عنعنہ کے طریق پر روایت کی گئی ہو اسے معنعن کہتے ہیں۔

سوال45: حدیث معنعن کی شرائط بیان کریں؟

جواب: امام مسلم کے نزدیک ایک زمانہ ہو، امام بخاری کے نزدیک ملاقات ہو،

بعض محدثین کے نزدیک حدیث لیناضروری ہے۔

سوال46: مسند کس کو کہتے ہیں؟ بیان کریں۔

جواب: ہر وہ حدیث مرفوع جس کی سند متصل ہو اس کو مسند کہتے ہیں۔

سوال47: حدیث مردو کی اقسام بیان کریں؟

جواب: شاذ، منکر، معلل

سوال48: شاذ کی لغوی اور اصطلاحی تعریف بیان فرمائیں؟

جواب: جو جماعت سے اکیلے ہو، ایسی حدیث جس کو ثقات کی مخالفت کرتے ہوئے روایت کیا گیا ہو۔

سوال49: منکر اور معروف کی تعریف بیان کریں؟

جواب: منکر ایسی حدیث جس کو اپنے سے زیادہ ضعیف راوی کی مخالفت کرتے ہوئے روایت کی گئی ہو، معروف ایسی حدیث جس کو ثقہ راوی روایت کرے ضعیف کی مخالفت کرتے ہوئے۔

سوال50: معروف اور منکر کا حکم بیان کریں؟

جواب: معروف اور منکر دونوں ضعیف ہیں، منکر زیادہ ضعیف اور معروف کم ضعیف ہے۔

سوال51: شاذ اور محفوظ کا حکم بیان کریں؟

جواب: شاذ اور محفوظ دونوں قوی ہیں، محفوظ زیادہ قوی اور شاذ کم قوی ہے۔

سوال52: معلل کی تعریف بیان کریں؟

جواب: ایسی حدیث جس کی سند میں علتیں ہوں اور ایسے اسباب جو واضح نہ ہوں، ظاہر نہ ہوں صحت میں نقصان ہو۔

سوال53: متابع کی تعریف اور اس کا فائدہ بیان کریں؟

جواب: راوی کوئی حدیث روایت کرے اور دوسرا اس کی موافقت کرتے ہوئے حدیث روایت کرے۔

متابعہ کا فائدہ:۔ تقویت و تائید کا فائدہ دیتی ہے۔

سوال54: متابع کی شرط بیان کریں۔

جواب: متابِع اور متابَع دونوں احادیث ایک صحابی سے روایت ہو۔

سوال55: شاھد اور اعتبار اس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان فرمائیں۔

جواب: شاھد، متابع اور تابع کے راوی دو صحابی ہوں، اعتبار حدیث کے طریق اور اسناد کو تلاش کرنا شاھد اور متابع کی معرفت کے ہے۔

سوال56: نحوہ اور مثلہ کب استعمال ہوتے ہیں بیان فرمائیں۔

جواب: اگر متابِع اور متابَع کے الفاظ میں موافقت ہو تو **مثلہٖ** اور اور متابِع اور متابَع کے معنی میں موافقت ہو تو **نحوُہٗ** استعمال ہوتا ہے۔

سوال57: حدیث کی اصل اقسام کتنی ہیں؟

جواب: حدیث کی اصل اقسام تین ہیں: صحیح، حسن، ضعیف

سوال58: صحیح کی تعریف لکھیں۔

جواب: جو حدیث عادل، تام ضبط راویوں سے ثابت ہو اور معلل اور شاذ نہ ہو۔

سوال59: صحیح کی اقسام مع تعریفات لکھیں؟

جواب: صحیح کی دو اقسام ہیں: صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ

صحیح لذاتہ:- اگر یہ صفات یعنی (عادل، تام ضبط ہونا معلل اور شاذ نہ ہونا) مکمل طور پر ہوں۔

صحیح لغیرہ:- وہ حدیث جس میں یہ صفات کامل طور پر نہ پائی جائے بلکہ کچھ کمی ہو اور یہ کمی کثرت طرق یعنی راوی کی وجہ سے پوری ہو جائے۔

سوال60: حسن کی اقسام مع تعریفات لکھیں؟

جواب: حسن کی دو اقسام ہیں: حسن لذاتہ، حسن لغیرہ

حسن لذاتہ:- اگر ان صفات میں سے صفت نہ پائی جائے اور ایسی چیز بھی نہ پائی جائے کثرت طرق میں سے جو اس کمی کو دور کریں۔

حسن لغیرہ:- وہ ضعیف حدیث جس کے طرق بھی راوی کثیر ہوں اور اس کا ضعف ختم ہو گیا ہے۔

سوال61: عدالت کی تعریف کریں۔

جواب: کسی شخص میں ایسا ملکہ جو اس شخص کو تقوی اور مروءۃ پر ابھارتا ہے۔

سوال62: تقوی کی تعریف کریں۔

جواب: تقوی سے مراد برے اعمال سے بچنا یعنی شرک، فسق، بدعت وغیرہ۔

سوال63: ضبط کی تعریف مع اقسام لکھیں۔

جواب: سنی ہوئی چیز کو یاد کرنا اور اسے بھولنے اور کمی وزیادتی سے محفوظ رکھنا۔

ضبط کی دو قسمیں ہیں: ضبط صدر، ضبط الکتاب

سوال64: وجود طعن جن کا تعلق عادل راویوں کے ساتھ ہے بیان کریں۔

جواب: وجود طعن پانچ ہیں: کذب، کذب کے ساتھ تہمت دیا ہوا، فسق، جہالت، بدعت

سوال65: موضوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جھوٹے راوی کی حدیث کو موضوع کہتے ہیں۔

سوال66: حدیث میں جان بوجھ کر جھوٹ بولنے والے کا حکم بیان کریں۔

جواب: اگر چہ عمر میں ایک مرتبہ جان بوجھ کر حدیث میں جھوٹ گھڑا اس سے ہمیشہ کے لئے حدیث قبول نہیں کی جائے گی۔

سوال67: حدیث متروک کسے کہتے ہیں؟

جواب: شریعت میں ضروری قوائد کے مخالف روایت کرنا۔

سوال68: فسق سے کیا مراد ہے؟

جواب: فسق سے مراد فسق عملی ہے اعتقادی نہیں۔

سوال69: کذب کسے کہتے ہیں؟

جواب: راوی کا جھوٹ حدیث نبوی ﷺ میں ثابت ہو۔

سوال70: متہم با کذب کا حکم بیان کریں۔

جواب: وہ راوی جو جھوٹ کے ساتھ تہمت دیا ہو، اس نے توبہ کی اس کی توبہ صحیح ہے تو اس سے سننا جائز ہے۔

سوال71: مجہول راوی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مجہول راوی سے مراد جس کی ذات و نسب معلوم نہ ہو۔

سوال72: مبہم حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: مجہول راوی کی حدیث مبہم حدیث کہلاتی ہے۔

سوال73: بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی نئی چیز کا عقیدہ رکھنا، ایسی چیز جو دین کے خلاف ہو اور ان باتوں کے خلاف ہو جو حضور اکرم ﷺ اور صحابہ سے آئیں۔

سوال74: مبہم حدیث کا حکم لکھیں،

جواب: قبول نہیں لیکن صحابی ہو تو قبول ہے۔

سوال75: بدعتی کی حدیث کا حکم لکھیں۔

جواب: اگر اپنی بدعت کی طرف بلانے والا اور اس کی ترویج کرنے والا ہو تو مردود ورنہ قبول ہے۔

سوال76: وجود طعن کسے کہتے ہیں؟ اور کون کون سے ہیں؟

جواب: وجود طعن پانچ ہیں: فرط غفلت، کثرۃ غلط، مخالفت ثقافت، وہم، سوء حفظ۔

سوال77: فرط غفلت سے کیا مراد ہے؟

جواب: غفلت، سماع اور حدیث لینے میں ہوتا ہے۔

سوال78: کثرت غلط سے کیا مراد ہے؟

جواب: غلطی حدیث سنانے اور ادا کرنے میں ہوتی ہے۔

سوال79: مخالفت ثقات سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب راوی تام وضبط ناہو اور حافظہ کمزور ہو، اور حدیث کو تبدیلی سے محفوظ نا رکھ سکے تو ثقہ راویوں کی مخالفت کرتا ہے۔

سوال80: وہم سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کو وہم کے طریقہ پر روایت کرنا اور دلائل سے وہم پر مطلع ہو۔

سوال81: سوء حفظ کسے کہتے ہیں؟

جواب: راوی کی درستگی کم ہو غلطیاں زیادہ ہوں۔

سوال82: سوء حفظ والے راوی کی حدیث کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر سوء حفظ پوری زندگی رہے حدیث قبول نہیں ہے۔

سوال83: حدیث غریب کی تعریف لکھیں۔

جواب: جس حدیث کا راوی ایک ہو وہ حدیث غریب ہے۔

سوال84: حدیث عزیز کی تعریف لکھیں۔

جواب: جس حدیث کے دو راوی ہوں وہ حدیث عزیز ہے۔

سوال85: حدیث مشہور کی تعریف لکھیں۔

جواب: جس حدیث کے راوی زیادہ ہوں، وہ حدیث مشہور ہے اسے مستفیض بھی کہتے ہیں۔

سوال86: حدیث متواتر کی تعریف بیان کریں۔

جواب: جس حدیث کے راوی اتنے ہوں جن کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو وہ حدیث متواتر ہے۔

ادارہ المدینہ فیضان مدینہ جامعۃ المدینہ

سوال 87: حدیث غریب کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: حدیث غریب کو حدیث فرد بھی کہتے ہیں۔

سوال 88: حدیث فرد کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں، مع تعریفات لکھیں۔

جواب: حدیث فرد کی دو اقسام ہیں: حدیث فرد نسبی، فرد مطلق

فرد نسبی:-راویوں کے طبقات میں سے کسی بھی طبقے میں ایک راوی رہ جائے۔

فرد مطلق:-اگر ہر طبقے میں ایک راوی ہو، تو فرد مطلق کہتے ہیں۔

سوال 89: کیا غریب حدیث اور صحیح جمع ہو سکتی ہے؟

جواب: غریب حدیث منافی نہیں صحیح ہے کیوں کہ جائز ہے کہ صحیح حدیث غریب ہو، وہ اس طرح کہ اس کے رجال ثقہ ہوں گے۔

امام ترمذی نے اپنی کتاب میں حدیث لکھنے کے بعد یہ الفاظ کہے ہیں (ھذا حدیث غریب حسن) معترض کہتا ہے کہ حسن میں راوی کثیر ہوتے ہیں، اور غریب میں راوی ایک ہوتا ہے، تو دونوں کیسے جمع ہو سکتے ہیں۔

اس جگہ میں حسن سے مراد مطلقاً نہیں بلکہ حسن لذاتہ مراد ہے، اور اسی میں چار شرائط ہوتی ہیں، اور ممکن ہے کہ وہ چار شرائط ایک ہی راوی میں ہوں، لہذا جمع ہونا ممکن ہے۔

سوال 90: ضعیف حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب: ضعیف حدیث وہ ہے جس میں صحیح اور حسن کی معتبر شرائط بعض یا کل نہ پائی جائیں، اور اس کا راوی شذوذ، انکار یا علۃ سے مطعون ہو۔

سوال 91: اصح الاسانید کون سی اسناد ہیں؟

جواب: زین العابدین عن ابیہ (امام حسین علیہ السلام)

و عن جدہ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

مالک عن نافع عن ابن عمر

زہری عن سالم عن ابن عمر

سوال 92: کیا صحیح اور حسن اور ضعیف کے ذریعے احکام میں استدلال کر سکتے ہیں؟

جواب: صحیح کے ذریعے احکام میں استدلال کر سکتے ہیں، اس پر تمام محدثین کا اجماع ہے۔

☆: اور عام علماء کے نزدیک حسن لذاتہ بھی صحیح کی طرح ہے۔

☆: اور اگر ضعیف حدیث تعدد طرق کے ساتھ حسن لغیرہ کے مرتبے کو پہنچ جائے تو اس پر بھی اجماع ہے۔

☆:اور بے شک ضعیف فضائل اعمال میں معتبر ہے اگرچہ اس کا ضعف پورا نہ ہوا ہو اور اگر ضعف پورا ہو جائے تو یہ بھی حسن لغیرہ کی طرح ہو جائے گی

سوال93: صحیح بخاری کیا درجہ ہے؟

جواب:قالو:"اصح الکتب بعد کتاب اللہ تعالیٰ صحیح البخاری "لیکن بعد مغربی کہتے ہیں، کہ مسلم کا درجہ صحیح بخاری سے مقدم ہے۔

☆:اور جمہور کہتے ہیں کہ مغربوں نے بیان کے حسن اور وضع اور ترتیب کے حسن اور دقیق اشارات کی رعایت اور سندوں میں اچھے نکات کے اعتبار سے مسلم شریف کو بخاری پر مقدم کیا۔ اور یہ ہماری بحث سے خارج ہے جبکہ ہمارا کلام قوت اور صحت کے بارے میں ہے۔

سوال94: متفق علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس احادیث پر بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا اسے متفق علیہ کہتے ہیں۔

☆:اور حجر عسقلانی فرماتے ہیں، وہ سب احادیث ایک صحابی سے بھی ہوں۔

سوال95: متفق علیہ احادیث کی تعداد بیان کریں؟

جواب: دو ہزار تین سو چھبیس (2326)

سوال96: امام بخاری کو کتنی احادیث حفظ تھی، صحیح اور غیر صحیح تعداد بیان کریں؟

جواب: امام بخاری کو صحیح احادیث 1 لاکھ اور غیر صحیح 2 لاکھ حفظ تھی۔

سوال97: ابن حبان کے استاد کا نام بتائیں؟

جواب: آپ کے استاد کا نام ابن خزیمہ تھا۔

سوال98: امام حاکم نے ابن حبان کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: حاکم فرماتے ہیں ابن حبان علم لغت اور حدیث کا خزانہ ہیں۔

سوال99: ابن خزیمہ کے بارے میں کچھ مختصر تحریر کریں؟

جواب: آپ کو امام الائمہ کہا جاتا ہے اور ابن حبان نے آپ کی مدح میں فرمایا کہ میں نے روئے زمین میں آپ جیسا فن حدیث میں کسی کو اچھا نہیں دیکھا

سوال100: مستدرک الحاکم کو مستدرک کہنے کی وجہ؟

جواب: جن صحیح احادیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے چھوڑا ان کو اپنی کتاب میں لکھا اس لئے اسے مستدرک کہتے ہیں۔

سوال101: صحاح ستہ کتابوں کے نام مع اختلاف تحریر فرمائیں۔

جواب: صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامعہ ترمذی، سنن ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ۔

اختلاف:۔ بعض کے نزدیک ابن ماجہ کی جگہ موطاء امام مالک صحاح ستہ سے ہے، اور ابن اثیر نے موطاء امام مالک کو ہی صحاح ستہ میں سے اختیار کیا ہے۔

سوال102: ترمذی، نسائی، سنن ابوداؤد، ابن ماجہ میں صحیح، حسن اور ضعیف احادیث بھی موجود ہیں تو صحاح ستہ میں کیوں شمار کیا جاتا ہے۔

جواب: تغلیباً ان کو صحاح ستہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

سوال103: امام بغوی نے شیخین کی احادیث کے علاوہ کی احادیث کو کیا نام دیا ہے؟

جواب: حسان نام دیا ہے۔

سوال104: دارمی کی کتاب کا صحاح ستہ میں ہونے یا نہ ہونے میں محدیث کا کیا مؤقف ہے؟

جواب: بعض محدثین کے نزدیک صحاح ستہ میں ہونے کے زیادہ لائق ہے، کیونکہ اس میں ضعیف راوی کم ہیں۔

سوال105: امام سیوطی نے اپنی کتاب جمع الجوامع کے بارے میں آپ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ فرماتے ہیں کہ میری یہ کتاب صحیح، حسن اور ضعیف احادیث پر مشتمل ہے، اور اس میں مرفوع احادیث وارد ہیں۔

مرکزی جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ محبوب ٹاؤن اوکاڑہ